انٹرویوضبط وترتیب :مولانا محمد اسرار حقانی

ایک دن کرنل محمد اعظم کے ساتھ

ماہنامہ ''الحق'' کی بزمِ علم و ادب کا ایک روشن چراغ جناب کرنل محمد اعظم صاحب کچھ عرصہ قبل بادِ فنا نے گل کر دیا تھا۔ آپ علم دوست، باذوق اور کتاب و مطالعہ کے انتہائی درجے کے شوقین شخصیت تھے۔ اکوڑہ خٹک کی علمی، ادبی چند بڑی شخصیات میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔ ساری عمر فوج میں گزاری، لیکن شعر و شاعری، زبانِ اردو اور اردو ادب کے ساتھ آپ عمر بھر وابستہ رہے۔ زندگی کے آخری پندرہ بیس برس ماہنامہ ''الحق'' کے ساتھ اعزازی طور پر وابستہ ہوگئے۔ بیماری کے آخری ایام میں دفتر ''الحق'' تشریف لائے تو مدیر صاحب مولانا راشد الحق کی خواہش پر مولانا اسرار حقانی صاحب نے اِن سے مختصر سا انٹرویو لیا، کرنل صاحب نے فالج کے مرض اور انتہائی کمزوری کے باوجود چند سوالات کے جوابات دیئے۔ قارئین کی معلومات اور کرنل صاحب کی خدمات کے حوالے سے یہ انٹرویو نذر قارئین ہے ....(ادارہ)

---

۲۵ اگست ۲۰۱۳ء بروز اتوار دار العلوم حقانیہ کے ترجمان ماہنامہ الحق کے دفتر کو جامعہ حقانیہ اور ادارہ الحق کے دیرینہ اور مخلص رفیق اور ماہنامہ الحق کے لکھاری (ر) کرنل محمد اعظم تشریف لائے ہم نے اس موقع کو غنیمت جان کر ان سے انکے ذاتی حالات اور ادبی خدمات کے حوالے سے مختصر انٹرویو کیا۔ بہت ضعیف العمری کی وجہ سے سماعت کمزور ہے اور زیادہ گفتگو بھی نہیں کر سکتے تاہم پھر بھی قارئین الحق کے دلچسپی لئے ان سے گفتگو کی گئی جو نذر قارئین ہے (ادارہ)

ذاتی حالات وواقعات:

ذاتی حالات دریافت کرنے پر فرمایا کہ میرا نام محمد اعظم ولد عبد القیوم ہے۔ میں مڈل اپنے آبائی گاؤں (اکوڑہ خٹک) سے ۱۹۴۳ء میں پاس کیا اور پھر ۱۹۴۵ء میں میٹرک پاس کیا۔

علم وادب سے وابستگی:

علم وادب سے وابستگی کا پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ میں چوتھی جماعت میں تھا کہ وہا ں ایک استاد صاحب جس کا نام جناب شیر بہادر صاحب تھا وہ یہاں جامعہ دار العلوم حقانیہ میں بھی

رہے ہیں ۔انہوں نے علامہ اقبال سے تعارف کرایا بعد میں انہوں نے علامہ اقبال کی موت کی خبر سنایا پھر علامہ اقبال کی شاعری سے محبت پیدا ہوئی اور انکی شاعری نے بہت متاثر کیا اور نثر میں کرشن چندر کے افسانوں نے متاثر کیا۔جبکہ ادبی تحریکات میں ترقی پسند تحریک سے وابستہ ہوں۔

کن علمی شخصیات نے متاثر کیا:

کرنل اعظم صاحب نے اپنے آپ کو ترقی پسند (۱) بتایا اور کہا کہ جس شخصیات کی تحریروں سے متاثر ہوا ہوں ان میں احمد ندیم ،زاویہ کے مصنف اشفاق احمد یہ مجھے بڑے اچھے لگتے ہیں اور ابوالکلام آزاد اور مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کو پڑھا۔تفہیم القران میں ہمیشہ پڑھتا رہتا ہوں ،اب بھی گھر میں پڑی ہے۔

افسانوں میں کرشن چندر کے افسانے پڑھے ان کے افسانوں میں اسلام کی طرف رغبت کی اشارات ملتے ہیں ،بعد میں معلوم ہوا کہ وہ مسلمان ہو گئے ہیں اور ان کی شادی رشید احمد صدیقی کی بیٹی سے ہوئی تھی۔کرشن چندر کے بارے میں تین چار ماہ ہوئے مردان گورنمنٹ کالج کے پروفیسر اویس قرنی نے ایک کتاب ''کرشن چندر کی ذہنی تشکیل'' لکھی ہے بڑی اچھی کتاب ہے۔اسی طرح ایک اور کتاب آئی ہے۔''یہ خاموشی کب تک'' شاہد عزیز کی لکھی ہوئی ہے یہ بھی اچھی کتاب ہے۔

پسندیدہ رسائل:

قدیم وجدید پسندیدہ رسائل کے بارے میں فرمایا کہ طفیل احمد کا ''نقوش'' اور ''سویرا'' ادبی دنیا اور ساقی بہت معیاری اچھے اور میرے پسندیدہ رسالے تھے۔اور دینی رسالوں میں الحق میرے پاس باقاعدہ آتا ہے اور اس کے لئے میں لکھتا رہتا ہوں خصوصاً جناب مولانا راشد الحق صاحب کا نقش اول (اداریہ) تو پڑھتا ہوں الحق کے سب لکھاری بہت اچھے لکھتے ہیں۔

جدید کلچر اور اسلام:

سوشل ازم تو ناکام ہوا اور آخری اسٹیج پر روس میں فیل ہوگیا اور مغرب کی ماڈرن ازم جو کلچر پیش کررہا ہے وہ سراسر غلط ہے ،صرف اسلام نہیں بلکہ فطرت کے بھی خلاف ہے ،ہمارے لئے کوئی مغربی بے دین شخصیت نہیں بلکہ حضرت عمر فاروقؓ جیسے شخصیات رول ماڈل ہیں۔اسلام کے حوالے سے حضرت

---

(۱) کرنل صاحب کا رجحان گو کہ جوانی میں ترقی پسند ادب کی شہرت کے باعث اسی جانب تھا لیکن بعد میں آہستہ آہستہ اسلامی ادب اور خصوصاً صحابہ کرامؓ کے حالات اور اسلامی تاریخ کے ساتھ ہوگیا تھا۔

عمر فاروقؓ رول ماڈل ہے اور اس حوالے سے علامہ شبلی کی کتاب الفاروق نے بہت متاثر کیا۔

پسندیدہ کتابیں:

کرشن چندر کی تمام کتابوں کو پڑھا اور اسکے افسانے بہت پسند آئے اور ان کے افسانوں میں اکثر جگہوں پر ایسے اشارے ملتے ہیں کہ وہ اسلام کی طرف رغبت رکھتے تھے۔

قارئین الحق کو آخری پیغام:

اب آخر میں ادارہ الحق اور قارئین الحق کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ الحق مذہب کے حوالے سے بڑی خدمت کر رہا ہے اور لوگوں کو صحیح راستہ دکھا رہا ہے، یہ میرا پیغام ہے کھلے ذہن سے مذہب کو سمجھنے کی کوشش کریں الحق کی ٹیم کو مشورہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اس میں غیر مسلم مفکرین کے بھی ایک آدھ مضمون ترجمہ کے شائع کریں تاکہ تصویر کا دوسرا رُخ بھی سامنے آسکے۔اسمیں غیر مسلم مفکرین کے مضامین کو اردو میں ترجمہ کر کے شائع کرے تاکہ دوسرا پہلو بھی واضح طور پر قارئین الحق کے سامنے آسکے۔

☆ ☆ ☆

مکتوبات مشاہیر کے بعد جامعہ دارالعلوم حقانیہ کا ایک اور علمی روحانی اور دعوتی شاہکار

منبرِ جامعہ حقانیہ سے

خطباتِ مشاهیر

تقریباً پون صدی پر مشتمل عرصہ میں جامعہ حقانیہ میں آئے ہوئے اساطین علم وفضل ومحدثین ومشائخ واکابرین امت ارباب تصوف وسلوک، نامور خطباء ودعاۃ ائمہ رشد وہدایت، مصلحین، سیاسی زعماء، اساتذہ ومشائخ جامعہ حقانیہ کے جامعہ حقانیہ کے منبر ومحراب پر کئے گئے خطبات وارشادات کا مجموعہ جس کی ضبط وترتیب وتبویب اورتوضیح وتدوین کا کام

مولانا سمیع الحق مدظلہ

بذات خود انجام دے رہے ہیں۔ ہزاروں صفحات اور دس جلدوں پر مشتمل علم ومعرفت وعظ وارشاد کا یہ عظیم الشان مجموعہ بہت جلد منظر عام پر آرہا ہے